



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھانا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:کندھوں تک ہاتھ اٹھانا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے، جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے

قال: "رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا عِذْوً مُتَكَبِّرِيَةً، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حُجَّةً، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ" (بخاری: ۱۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ جب کھڑے ہوتے نماز کے لیے ہاتھ بلند کرتے کندھوں تک اور اسی طرح کرتے جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ بلند کرتے (یعنی رفع الیدین کرتے) اور سجدوں میں رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔ اور بخاری کی ایک اور روایت سے دور کھٹوں سے کھڑے ہوتے وقت بھی رفع الیدین ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 327

محدث فتویٰ